بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

بدر

BADR — QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

عام قیمت پیشگی ؏
(بغیر ضمیمہ درس قرآن شریف)

مع ضمیمہ درس قرآن مجید ۔ للعہ پیشگی

چہ گویم با تو گر آئی چہ در قادیان بینی | رجسٹرڈ نمبر ایل ۴۰ | دوا بینی شفا بینی غرض دارالامان بینی

جلد ۸ | مورخہ ۸ ذی الحجہ ۱۳۲۷ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۲۲ جولائی ۱۹۰۹ء مطابق ۸ ساون ۱۹۶۶ | نمبر ۳۹

سارے جہان سے اچھا دارالامان ہمارا | ایڈیٹر و مینیجر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دارالامان ہمارا جنت نشان ہمارا


## دس شرط بیعت

اول ۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آیندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جاوے شرک سے مجتنب رہیگا ۔ دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم و خیانت ۔ فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے ۔ سوم یہ کہ بلا ناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا ۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے ۔ پنجم ۔ یہ کہ ہر حال رنج و راحت ۔ عسر اور یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اسکی راہ میں طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیر دیگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا ۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کرلیگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا ۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے اپنی زندگی بسر کریگا ۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر سمجھیگا ۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہونچائیگا ۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر

## حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

مسلمانیم از فضل خدا
مصطفےٰ ما را امام و پیشوا

اندریں دیں آمدہ از مادریم
ہم بریں از دار دنیا بگذریم

آں کتاب حق کہ قرآن نام اوست
بادہ عرفان ما از جام اوست

آں رسولے کش محمد ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او باشیر شد اندر بدن
جاں شد و باجاں بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را برو شد اختتام

آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
آں نہ از خود از ہماں جا بے بود

ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست

آں ہمہ از حضرت احدیت است
ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست

معجزات او ہمہ حق اند و راست
منکر آں مستحق لعنت است

معجزات انبیاء سابقین
منکر آں مورد لعن خدا است

ہر یکے را زاں میان الیقین
آنچہ در قرآں بیانش بالیقین

ہر کہ انکارے کند از اشقیاست
نزد ما کفر است خسران و تباہ است

## دستور العمل

عام قیمت اخبار سالانہ بغیر ضمیمہ ؏ بغیر وصولی قیمت پیشگی کسی صاحب کے نام اخبار نہ ہوگا ۔
خط وکتابت کے واسطے جوابی کارڈ آنا چاہئے ورنہ جواب سے معذور ۔
رسید زر اخبار میں چھاپی جاوے گی ۔ علیحدہ رسید نہ دیجاویگی ۔ البتہ جو صاحب قادیان میں دستی قیمت ادا کریں انکو بہر حال رسید حاصل کرنی چاہئے ۔ اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے ۔ تو خط لکھ کر دریافت کرنا چاہئے ۔ تمام ترسیل زر بنام میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر قادیان ضلع گورداسپور ۔
مینیجر بدر

وہ الفاظ جنمیں حضرت اقدس مسیح موعود بیعت لیتے تھے ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے تھے اور طالب تکرار کرتا جاتا تھا ۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمداً عبدہ ورسولہ ۔ ۲ بار ۔ آج میں احمد کے ہاتھ پر ان تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جنمیں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے ان تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا ۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ ۳ بار ۔ رب انی ظلمت نفسی واعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت ۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں ۔ آمین ۔ اسکے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اسکے متعلقین کیلئے دعا کرتے ہیں ۔ حضرت خلیفۃ المسیح والمہدی مذکورہ بالا الفاظ کے ساتھ یہ الفاظ بڑھا دیتے ہیں آج میں نور الدین کے ہاتھ پر ان تمام شرائط کے ساتھ بیعت کرتا ہوں جن شرائط سے حضرت مسیح موعود و مہدی معہود بیعت لیا کرتے تھے اور نیز اقرار کرتا ہوں کہ خصوصیت سے قرآن و احادیث صحیحہ کے پڑھنے اور سننے اور اس پر عمل کرنیکی کوشش کرونگا اور اشاعت اسلام میں جان و مال بقدر وسعت

( بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر پبلشر و پرنٹر کے حکم سے باہتمام مفتی محمد صادق مینیجر سیکرٹری اخبار چھاپکر شائع کیا ۔ )

( کاتب محمد حسین لاہور )

قیمت پیشگی ؏ (بغیر ضمیمہ درس قرآن شریف)

مع ضمیمہ درس قرآن مجید — بلا پیشگی

چہ گویم با تو گر آئی چہا در قادیان بینی — دو ابینی شفا بینی غرض دار الامان بینی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۰

جلد ۸ — نمبر ۳۹

مورخہ ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۲۷ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۲۲ ۔ جولائی سنہ ۹ء مطابق ۸ ساون سمت ۶۶

سارے جہان سے اچھا دار الامان ہمارا — ایڈیٹر و مینجر محمد صادق عفی اللہ عنہ — دار الامان ہمارا جنت نشان ہمارا


## دس شرائط بیعت

اول ۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آیندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جاوے شرک سے مجتنب رہیگا ۔ دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت ۔ فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کیوقت ان کا مغلوب نہ ہو گا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے ۔ سوم یہ کہ بلا ناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا اور حتے الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا ۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے ۔ پنجم ۔ یہ کہ ہر حال رنج و راحت ۔ عسر اور یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہو گا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اسکی راہ میں طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا ۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا ۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے اپنی زندگی بسر کریگا ۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر سمجھیگا ۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہانتک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہونچائیگا ۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف ...

## حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
اندرین دیں آمدہ از مادریم
آں کتاب حق کہ قرآن نام اوست
آں رسولے کش محمد ہست نام
مہر او باشیر شد اندر بدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
اقتدائے قول او در جان ماست
آں ہمہ از حضرت احدیت است
معجزات او ہمہ حق اندر است
معجزات انبیاء سابقین
ہمہ از جان و دل ایمان ماست
یک قدم دوری ازاں عالیجناب

مصطفےٰ ما را امام و پیشوا
ہم بریں از دار دنیا بگذریم
بادۂ عرفان ما از جام اوست
دامن پاکش بدست ما مدام
جان شد و با جاں بدر خواہد شدن
ہر نبوت را برو شد اختتام
آں نہ از خود از ہماں جا می بود
ہرچہ ثابت شود ایمان ماست
منکر آں مستحق لعنت است
منکر آں مورد لعن خدا است
آنچہ در قرآں بیانش بالیقین
ہر کہ انکارے کند از اشقیاء است
نزد ما کفر است خسران و تباب

## دستور العمل

عام قیمت اخبار سالانہ بغیر ضمیمہ ؏ ۔ ع؏
بغیر وصولی قیمت پیشگی کسی صاحب کے نام اخبار نہ ہو گا ۔
خط و کتابت کے واسطے جوابی کارڈ آنا چاہئیے ورنہ جواب سے معذور ۔
رسید زر اخبار میں چھاپی جاویگی ۔ علیحدہ رسید نہ دیجاویگی ۔ البتہ جو صاحب قادیان میں دستی قیمت ادا کریں انکو بہر حال رسید حاصل کرنی چاہئیے ۔ اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو خط لکھ کر دریافت کرنا چاہئیے ۔ تمام ترسیل زر بنام میاں معراج الدین عمر پرپرائٹر قادیان ضلع گورداسپور ہو ۔
مینجر بدر

وہ الفاظ جنمیں حضرت اقدس مسیح موعود بیعت لیتے تھے ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے تھے اور طالب تکرار کرتا جاتا تھا ۔ اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہ و اشھد ان محمداً عبدہٗ و رسولہ ۔ ۲ بار ۔ آج میں احمد کے ہاتھ پر ان تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جنمیں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہانتک میری طاقت اور سمجھ ہے ان تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا ۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ۳ بار ۔ رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت ۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں ۔ آمین ۔ اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کیلئے دعا کرتے ہیں ۔ حضرت خلیفۃ المسیح والمہدی مذکورہ بالا الفاظ کے ساتھ یہ الفاظ بڑھا دیتے ہیں ۔ آج میں نور الدین کے ہاتھ پر ان تمام شرائط کے ساتھ بیعت کرتا ہوں جن شرائط سے حضرت مسیح موعود و مہدی معہود بیعت لیا کرتے تھے اور نیز اقرار کرتا ہوں کہ خصوصیت سے قرآن و احادیث صحیحہ کے پڑھنے اور سننے اور اس پر عمل کرنیکی کوشش کرونگا اور اشاعت اسلام میں جان و مال بقدر وسعت ...


(بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر پبلشر و پرنٹر کے حکم سے بہ اہتمام مفتی محمد صادق مینجر مطبع و اخبار چھاپکر شائع کیا ۔)

(کاتب محمد حسین لاہور)

## صحیفۂ آصفیہ
## تبلیغ بحضور نظام

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال کے بعد مکرم و مخدوم حضرت خواجہ کمال الدین صاحب نے اپنے فرض کو خوب پہچانا ہے آپنے اپنے سید و مولیٰ کے آخری پیغام صلح کی خوب اشاعت کی پھر کرشن اوتار کے نام سے ایک رسالہ مفت تقسیم کیا اس کے بعد اب یہ رسالہ ۴۲ صفحے کے حجم پر موٹے قلم کے نہائت ہی خوشخط عمدہ و بیز کاغذکی بڑی تقطیع پر چھپوایا ہے اسمین پہلے آئے دن کی حوادث کیطرف توجہ دلاکر تبلایا گیا ہے کہ لا محالہ یہ ایک عذاب ہے پھر ماکنا معذبین حتیٰ نبعث رسولا کے مضمون کو ذہن نشین کراتے اور مخلوق خدا کی عام گمراہانہ حالت سامنے لاتے ہوئے یہ منوا لیا ہے کہ ایسے وقت مین ایک نذیر کی بعثت ضروری ہے۔ چنانچہ سنتہ اللہ کیموافق ایسا ہوا پھر آپنے سیدنا میرزا غلام احمد صاحب قادیانی کا نام پیش کرتے ہوئے تبلایا ہے کہ انہون نے ان عذابوں کی قبل از وقت خبر دی اور اپنا دعویٰ حدیث راس مائتہ کی ماتحت عین وقت پر کیا جبکہ قرب ساعت کے تمام نشانات مندرجہ آثار بعض تو پورے ہوئے اور بعض دعوے کے بعد ہو گئے اس کے بعد آپنے اس اجمال کی تفصیل کے طور پر لیکھرام کے متعلق پیشگوئی کا اشتہار نقل کیا ہے اور اس کا پورا ہونا دکھایا ہے پھر طاعون کے بارہ مین اول سے آخر تک جس قدر اشتہارات آپنے قبل از نزول وبار دئے تھے وہ نقل کئے ہین اور ساتھ ساتھ واقعات عالم اور معتبر انگریزی اخباروں سے دکھایا ہے کہ کس طرح پر خدا کے مقدس نبی کی پیشگوئیاں پوری ہوتی رہین اسی کے ساتھ ہے۔ اپریل کے زلزلہ مین کانگڑہ کی لاٹون والی دیوی کے مندر کا پاش پاش ہونا اور پھر ۲۸ فروری کا زلزلہ۔ پھر عام زلازل اور آتش افشاں پہاڑون کا پھٹنا اور ان کے حسب پیشگوئی نہ یورپ کا امن مین رہنا نہ جزیری والوں کا نہ ایشیا کا یہ سب کچھ مع حوالجات و نقل عبارات حضرت مسیح کائنات و واقعات مندرجہ اخبارات دکہایا ہے اور فلا یظہر علیٰ غیبہ احداً الا من ارتضیٰ من رسول کو یاد دلاکر سوتے ہوؤن کو جگایا ہے اور منکران مہدویت میرزا کو شرمایا ہے۔ اس کے بعد جیسا کہ ابتدا رسالہ میں متنبہ کیا ہے حیدرآباد کے سیلاب کے جس نے طوفان نوح کا نظارہ حسب پیشگوئی۔ "دو صحنوں میں ندیاں چلینگی" "وہ وقت اب نزدیک ہے آیا کھڑا سیلاب ہے" حضور نظام کو دکہایا خصوصیت سے پیش کر کے متنبہ کیا کہ آخر یہ عذاب کیوں آیا اس لیئے کہ لوگوں نے باوجود پر امن اور باآسائش اسلامی سلطنت کے زیر سایہ ہونے کے خدا تعالیٰ کی شکر گذاری اور اس کے احکام کی فرمانبرداری نہ کی پھر ڈاکٹر ڈوئی امریکہ کے کاذب نبی کی ہلاکت کو پیش کیا ہے کہ کس طرح خدا نے اپنے برگزیدہ کو نبی اور پرانی دنیا میں مظفر و منصور کیا اس کے بعد آپ کا بشیر ہونا بتلایا ہے کہ پائے محمدیان بر منار محکم تر افتاد کے الہام کے بعد تمامی اسلامی سلطنتوں کی حالت کانسٹی ٹیوشنل گورنمنٹوں کے ملنے سے اچھی ہونے لگی اور آپنے ایک ایسی جماعت اپنے پیچھے چھوڑی جو دین کے لیئے باغیرت اور اپنے مخالفوں میں ہر میدان میں نئی علم کلام علیہ امام سے فتحیاب ہے، اس طرح پر اس تبلیغ کو نہائت ہی موثر پیرایہ میں خواجہ صاحب نے بڑے ادب تعظیم و تمام لوازم تہذیب کے ساتھ بحضور نظام پہونچایا ہے اللہ تعالیٰ اجر بخشے یہ رسالہ اس قابل ہے کہ اسے کثرت سے تمام اقوام اور مذاہب کے لوگون مین تقسیم کیا جائے خواجہ صاحب نے تبلیغ حق کی خاطر اسے برائے نام قیمت پر تقسیم کیا ہے جس کو قریباً اصل لاگت حاصل ہو سکیگی ایک روپیہ میں پانچ نسخے دئے جاتے ہیں بیرونی انجمنوں اور احباب کو چاہیئے کہ بہت بہت سی کاپیاں منگوا کر مفت تقسیم کریں۔ اور بخصوصیت کے ساتھ چندہ جمع کر کے خواجہ صاحب کی خدمت میں بھیجدیں تاکہ دوسرا ایڈیشن ایک بڑی تعداد میں چھاپکر کثرت سے مفت تقسیم کیا جا سکے کیونکہ امید ہے کہ پہلا ایڈیشن جلد ختم ہو جائیگا۔ ملنے کا پتہ یہ ہے - نولکھا - لاہور - حضرت خواجہ کمال الدین وکیل چیف کورٹ۔

---

## اخبار قادیان

حضرت خلیفۃ المسیح و اہل بیت حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام بخیر و عافیت ہین۔ حضرت صاحبزادگان بشیر الدین محمود احمد صاحب بشیر احمد صاحب و میاں میر محمد اسحٰق صاحب بخیر و عافیت وادی کشمیر کی سیر میں مصروف ہیں۔ مدرسہ تعلیم الاسلام ڈیڑھ ماہ کے واسطے بند ہو گیا ہے طلبا پندرہ کی صبح کو اپنے وطن چلے گئے حضرت میر ناصر نواب صاحب جو چندہ مسجد اور شفاخانہ وغیرہ کیواسطے کر رہے ہین وہ انکی ہمت سے مبلغ تیرہ سو تک پہونچ چکا ہے۔ اخبار بدر اپنے خریداروں کی امداد کا منتظر ہے کیونکہ مالی مشکلات مین ہے ایک بڑی رقم بقایا کی لوگوں کی طرف ہے جو نہ ۱۹۰۹ء کا ہے جسکے لیے وی۔ پی ہو رہے ہین اور احباب کو وصول کر لینے چاہئین۔ بلکہ ۱۹۰۸ء کا بقایا بھی کئی سو ہے۔

بارشین شروع ہو گئی ہین۔ اور عنقریب قادیان جزیرہ بن جائیگا۔

---

## اقتباس از خطبۂ جمعہ

۲۵ جون ۱۹۰۹ء کو حضرت امیر المومنین نے خطبہ "قل اعوذ برب الناس" پر پڑھا۔ فرمایا اس سورۃ کو اخیر میں لانے میں یہ حکمت ہے کہ قرآن کو ختم کرکے اور شروع کرتے ہوئے اعوذ پڑھنا چاہیئے چونکہ یہ طریق مسنون ہے کہ قرآن کریم ختم کرتے ہی شروع کر دینا چاہیئے اسلیئے نہائت عمدہ موقعہ پر یہ سورۃ ہے۔ بخاری صاحب نے اپنی کتاب کو انما الاعمال بالنیات سے شروع کیا ہے تاکہ سامعین لوگ اور معلم اور متعلم اپنی اپنی نیتوں پر غور کر لین یاد رکھو جہاں خزانہ ہوتا ہے وہیں چور کا ڈر ہے قرآن مجید ایک بے بہا خزانہ ہے اس کے لیئے خطرۂ شیطانی عظیم الشان ہے قرآن کی ابتدا مین "یضل بہ کثیرا" پڑھ کر دل کانپ جاتا ہے اپنی رسومات کے ادا کرنی کے لیئے تو مکان بلکہ زمین تک بیچنے سے بھی نہین ڈرتے مگر خدا کے لیئے ایک پیسہ نکالنا بھی دوبھر ہے۔ ایک قرآن پر عمل کرنے سے پہلو تہی ہے اور خود وضعداری و تکلف و رسوم کی ماتحت جو کچھ کرتے ہین اسکی کتاب بنائی جاوے تو قرآن سے دس گنا حجم مین ضخیم ہے بعض لوگ کہتے ہین کہ خدا تعالیٰ غفور رحیم ہے اسکو ہماری عبادت کی ضرورت کیا ہے حالانکہ وہ دیکھتے ہین کہ دنیا میں بھی بدپرہیزیوں سے اور حکام کی خلاف ورزی سے دکھ ضرور پہونچتا ہے پس گناہ سے اور احکم الحاکمین کی خلاف ورزی سے کیوں سزا نہ ملیگی۔ ان تمام اقسام کے وسوسوں اور غلط فہمیوں سے جو اضلال کا موجب ہیں اپنے کے لئے یہ سورۃ سکھائی گئی ہے۔ عوذ ان چھوٹے پودوں کو کہتے ہیں جو بڑے درختوں کی جڑ کے قریب پیدا ہوتے ہین۔ ہر آدمی کو ایک رب کی ضرورت ہے، دیکھو انسان غذا کو گرڈ کر کے پیٹ مین پہونچا لیتا ہے اب اسے دماغ میں، دل میں۔ اعضاء رئیسہ میں بجصہ رسدی پہنچانا یہ رب کا کام ہے، اسی طرح بادشاہ کی ضرورت ہے، گاؤں میں نمبردار نہو تو اس گاؤں کا انتظام ٹھیک نہین اسی طرح تھانیدار تحصیلدار نہو تو اس تحصیل کا ڈپٹی کمشنر نہ ہو تو ضلع کا، کمشنر نہ ہو کمشنری کا اسی طرح بادشاہ نہ ہو تو اس ملک کا انتظام درست نہیں رہ سکتا پس انسان کہ عالم صغیر ہے اسکی مملکت کے انتظام کیلئے بھی ایک ملک کی حاجت ہے، پھر انسان اپنی حاجتوں کیلئے کسی حاجت روا کا محتاج ہے ان تینوں صفتوں کا حقیقی مستحق اللہ ہے اسکی پناہ میں مومن کو آنا چاہیئے تا چھپے چھپے لیجانیوالے مانع ترقی وسواسوں سے امن میں رہے اسلام کی حالت اسوقت بہت ردی ہے ہر مسلمان میں ایک قسم کی خود پسندی اور خود رائی ہے وہ اپنے اوقات کو اپنے مال کو خدا کی ہدائت کیمطابق خرچ نہیں کرتا۔ اللہ نے انسان کو آزاد بنایا پر کچھ پابندیاں بھی فرمائیں بالخصوص مال کے معاملہ مین پس مالوں کے خرچ میں بہت احتیاط کرو اس زمانہ میں بعض لوگ سود لینا دینا جائز سمجھتے ہین یہ بالکل غلط ہے حدیث میں آیا ہے سود کا لینے والا دینے والا بلکہ لکھنے والا اور گواہ سب خدا کی لعنت کے نیچے ہین۔ میں اپنی طرف سے حق تبلیغ ادا کر کے تم سے سبکدوش ہوتا ہوں میں تمہاری ۔۔۔

---

# کلامِ امیر

۶ - جولائی ۱۹۰۹ء

**السلام علیکم** امیر المومنین نے فرمایا۔ آٹھوین صدی ہجری مین ایک بزرگ فرماتے ہین کہ مین ہند مین آیا تو مسلمانون مین السلام علیکم کا رواج نہین رہا جس سے معلوم ہوتا تہا کہ یہ اب بالکل تباہ ہو جائینگے کیونکہ ان مین سلامتی کی دعا نہین رہی۔ ہند مین یہ رواج بہت ہی کم ہے رامپور کی طرف مین نے دیکہا ہے یون ہوتا ہے کہ ایک کہتا ہے خان صاحب دوسرا کہتا ہے میان۔ بس سلام ہو گیا۔ گھرون مین تو بالکل ہی سلام علیکم نہین کہتے۔ حتی کہ میان بی بی کو اور بی بی میان کو نہین کہتی حالانکہ سورہ نور مین صریحاً لکہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمانون کے اکثر گھر دکھ اور مصیبت کے گھر بن گئے ہین۔ فاذا دخلتم بیوتا فسلموا علی انفسکم

**تشخیص مرض** ایک مولوی صاحب نے جو اچھے طبیب بہی ہین عرض کیا کہ مجھے ضعف مثانہ ہے بار بار پیشاب آتا ہے مگر قلیل مقدار مین۔ فرمایا کہ یہ ضعف ہے یا مثانہ کی ذکاوت کہ وہ ایک قطرہ بول کو بہی محسوس کرتا ہے آپ مقوی دوائین استعمال کرتے ہون گے جس سے وہ اور بہی ذکی ہوتا ہو گا اور یہ مرض بڑہتا ہو گا تشخیص صحیح نہ ہو تو مرض کا علاج کیا ہو ایسی دوائین استعمال کیجئے کہ مثانہ مین بلادت پیدا ہو۔

**کتاب سے مصنف کے حالات کا علم** فرمایا نظم سے تو نہین مگر مین کسی مصنف کی نثر کا ایک ورق پڑھ کر اس کے حالات معلوم کر جاتا ہون کہ اس کا مذہب کیا ہے۔ بیوی بچون۔ دوستون۔ دشمنون سے اس کے تعلقات کیا ہین ایک مصنف سے مین نے کہا تم سُنی ہو اس نے کہا آج تک نہ شیعہ نے مجہکو سُنی سمجہا اور نہ سُنیون نے۔ آپ کو کیسے معلوم ہوا۔ مین نے کہا کہ یہ بہی ایک علم ہے۔

فرمایا۔ قرآن کریم مین خاص مسئلہ کے ساتھ ایک عام بات نصیحت کی بہی ضرور ہوتی ہے یہ اس لئے کہ جسے اس خاص مسئلہ کی ضرورت نہین۔ وہ بہی قرآن سننے مین دلچسپی لے سکے۔ مثلاً طلاق کے مسئلہ مین ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا و یرزقہ من حیث لا یحتسب۔ فقہاء کے باب کی طرح نہین کہ جو ایک ہی مسئلہ چلا جائے اور کسی مسافر یا غیر مسلم وغیرہ کو کسی قسم کی نصیحت حاصل نہ ہو۔

لاتخرجوھن من بیوتھن۔ پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ نبی کریمؐ جب اپنی ازواج پر ناراض ہوئے تو خود گھر سے نکل گئے۔ مگر انکو نہین نکالا۔ قرآن کریم کی اس درجہ کی اطاعت دیکھ کر نبی کریمؐ پر درود پڑہنے کو جی چاہتا ہے۔

قرآن مین بار بار قسمین دیکھ کر بعض معترض کہتے ہین سولزیشن کے خلاف ہے مگر ہم تو دیکھتے ہین کہ بادشاہ بہی قسم کھاتا ہے وسرائے بہی۔ حضرت صاحب کی نسبت ایک شخص کہنے لگا کہ پاگل ہین اول تو مین اسے پاگل خانے مین لیگیا اور اس کے مہتمم سے پوچھا کہ پاگل اور دانا مین فرق کیا ہے اس نے کہا مین تو نہین بتا سکتا گو کئی سالون سے مختلف پاگلون مین رہتا ہون پھر اس نے باتون ہی مین کہا کہ مرزا گورنمنٹ سے خوب بچتا ہے۔ مین نے کہا سنو! جو شخص بیوی بچون علماء سجادہ نشینون و دیگر مخالفون اور گورنمنٹ اور عوام سے ایسے تعلقات رکھ سکتا ہو کہ سب مین اپنا بچاؤ کئے جاتا ہو کیا وہ مجنون ہو سکتا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین ہین اس کے ثبوت مین سنو! جس قدر دعا نبی کریم کے لئے ہوتی ہے کیا اور کسی نبی یا مصلح یا کسی قوم کے لیڈر کے لئے آج تک ہوئی ہے دو ہی مذہب ہین ایرانی جسمین ہند۔ چین۔ جاپان کے مذاہب شامل ہین۔ عبرانی۔ شام۔ یورپ امریکہ مین اسی کا مذہب ہے دونو کے مرکز پر نبی کریمؐ اتباع غالب ہین۔

مشرکون کا مرکز بہی نبی کریمؐ نے فتح کیا بس اب کیا باقی ہے جس کے لئے نئی شریعت والا نبی آوے۔

---

## ایک نکتہ متعلق وفات مسیح ناصری

حکیم محمد عمر صاحب جو جماعت احمدیہ

فیروزپور کے ایک پرجوش رکن ہین اور آجکل دار الامان مین رونق افروز ہین مخالفین سلسلہ حقہ کے ساتھ اپنے مناظرات کو ذیل مین فرماتے ہین کہ جن مولویون کا یہ عقیدہ ہے کہ قرآن مجید مین لفظ شبہ سے یہ مراد ہے کہ خدا تعالیٰ نے کسی شخص کو ہو بہو حضرت عیسیٰ کی شکل بنا دیا تہا اس کو یہود نے حضرت عیسیٰ سمجہ کر کاٹھ پر لٹکا دیا اگر یہ بات صحیح ہو تو پھر یہود کو حضرت عیسیٰ کے صلیب دئے جانیکا یقین ہو جانا چاہئے تہا حالانکہ ان کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان الذین اختلفوا فیہ لفی شک منہ یہود نے خود ہی حضرت عیسیٰ کے صلیب دئے جانیکے متعلق اختلاف کیا اور شک مین پڑ گئے اس سے ظاہر ہے کہ کسی دوسرے شخص کے عیسیٰ بن جانیوالا محض ڈھکوسلا ہی اور اس کیواسطے کوئی تاریخی ثبوت بہی نہین اور قرآن شریف سے بہی یہ بات ثابت نہین ہوتی بلکہ لفظ شبہ سے یہ مراد ہے کہ حضرت عیسےٰ مشبہ بالمصلوب بنائے گئے جیسا کہ موجودہ اناجیل کے قصون سے بہی ظاہر ہے نیز ظاہر حضرت عیسےٰ پر ایسے واقعات گذرے کہ دشمنون نے سمجھ لیا کہ وہ صلیب پر مر گیا ہے حالانکہ دراصل وہ زندہ ہی تھے۔

---

# ریویو

**رسالہ ربٰوا** مولوی حافظ محب الحق صاحب رئیس بانکی پور نے ایک چھوٹا سا رسالہ ۲۷ صفحہ کا اس معرکۃ الآراء مسئلہ پر لکھا ہے اور حق یہ ہے کہ خوب لکھا ہے آپ نے ربٰوا کے متعلق تمام آیات کو جمع کر کے بتایا ہے کہ جس حکم کی خلاف ورزی کے لئے فاذنوا بحرب من اللہ و رسولہ کا وعید موجود ہو کیا وہ مجمل ہو سکتا ہے۔ ربٰوا کے معنے صاف ظاہر ہین کہ بڑہوتی۔ اب بڑہوتیان دو قسم کی ہین ایک بیع کی۔ جو مبادلہ شے مع غیر الجنس ہے ایک سود کی جو مبادلہ شے مع الجنس ومع الفضل ہے پہلی صورت حلال ہے۔ دوسری حرام پس ربٰوا کے سمجھنے مین کوئی دقت نہین۔ احادیث مین ان صورتون کا ذکر بہی آگیا ہے۔ جو بظاہر بیع کی معلوم ہوتی ہین اور ہین دراصل ربٰوا۔ پس مسئلہ اور بہی صاف ہو گیا۔ علت۔ حرمت۔ لا تظلمون ولا تظلمون سے یعنی کسی کو روپیہ یا کوئی جنس ادہار دیکر نہ کم لو نہ زیادہ لو نہ کم دو نہ زیادہ دو۔ سود لینا دینا دونون حرام۔ گویا روپیہ یا کوئی چیز کسی کو دینا اور ادہار دینا اور روپیہ یا وہی چیز اس سے لینا اور مع شی زائد لینا ربوا ہے۔ اس کے بعد آپ نے یمحق اللہ کی بہی تشریح کی ہے کہ اگر زکوٰۃ فنڈ باقاعدہ قائم ہو جاوین تو ان سودی بینکون سے زیادہ مفید ثابت ہون

**دعوۃ الحق** انہی مولوی صاحب نے ایک اور کتاب دعوۃ الحق نام لکہی ہے۔ جس مین مولف نے مذہب عیسوی اہل سائینس دہریہ کے مقابلہ مین اسلام خدا اور اس کی وحدانیت رسول اور اس کی صداقت قرآن اور اس کی حقانیت کو فلسفیانہ طرز پر حل کرنے کی کوشش کی ہے۔ افسوس ہے کہ مصنف بدقسمتی سے مسئلہ وحدت وجود کے قائل ہین۔ اس لئے آپ نے ہستی باری تعالےٰ کی جو دلائل دئے ہین وہ کچہ اسی قسم کے ہین۔ حق یہ ہے۔ کہ خدا کی ہستی کے ثبوت کے لئے وہی طرز قرآنی کارآمد ہے۔ جو سلطان الاولیاء جری اللہ فی حلل الانبیاء سیدنا مسیح الورےٰ نے اختیار کیا۔

---

ایڈیٹوریل

# بدر مین نظمین

اپنے معزز بھائی مختار شاہجہان پوری کی تحریک سے ہم نے ایک مختصر نوٹ پچھلے اخبار مین بدر مین نظمون کے متعلق لکھا ہے جو ناظرین کی نظرون سے گذر چکا ہوگا اب ہم اس اجمال کی کسیقدر تفصیل کرنا چاہتے ہین۔

اس امر کا کوئی شخص انکار نہین کر سکتا کہ انسان کی طبیعت مین خدا تعالیٰ نے شاعری کا مذاق رکھدیا ہے ہر ایک چھوٹا بڑا موزون کلام سے ضرور لطف اٹھاتا ہے۔ کہتے ہین کہ شاعر اکتساب سے حاصل نہین ہوسکتی اس واسطے ہر ایک آدمی شاعر نہین ہے لیکن شعر و سخن سے حظ حاصل کرنے کا مادہ ضرور ہر ایک شخص مین کم و بیش موجود ہے اور ممکن ہے کہ اصل بات یوہی ہو کہ جن لوگون نے اس قوت کی مشق کی اور اسکی نشو و نما مین سرگردان ہوئے وہ اس فن کے ماہر اور ممتاز ہو گئے اور جنھون نے اس طرف توجہ نہ کی وہ پیچھے رہ گئے ان عشق مجازی جو جنون حقیقی تک پہونچ جاوی اور عشق حقیقی جو دنیاداروں کی نگاہ مین جنون مجازی کا رنگ رکھتا ہے جن اشخاص مین پیدا ہو جاوے۔ وہ موہبت الٰہی سے کلام موزون پہ طبعاً قدرت پالیتے ہین

کلام موزون کے حق مین اس سے بڑھ کر کیا تائیدی کلمات کہے جا سکتے ہین کہ خود خداوند عالم نے ہی جب انسان کو اپنے کلام پاک سے مشرف فرمایا۔ تو اکثر کلام موزون ہی کی شکل مین نمودار ہوا۔ زبور سب نظم مین ہے توریت کا ایک حصہ نظم مین ہے۔ انجیل حضرت عیسےٰ تو خود دنیا سے مفقود ہے۔ کوئی اصل حصہ اس کلام کا ملتا جو حضرت عیسیٰ پر نازل ہوا تھا۔ تو ضرور وہ بھی کلام موزون ہی ہوتا۔ متی۔ مرقس۔ لوقا۔ یوحنا نے تاریخی قصون کے طور پر یہ کتابین لکھی تھین۔ جن کو اب عیسائی لوگ غلطی سے انجیل کے نام سے پکارتے ہین۔ قرآن شریف سارا کلام موزون ہے اس زمانہ کے نبی حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود و مہدی معہود پر جو تازہ وحی الٰہی نازل ہوئی۔ اس کا بھی اکثر حصہ موزون کلام کی صورت مین ہے۔ بلکہ بعض مصرعے اور اشعار ہی الہامی ہین۔ مثلاً۔ ؎

(۱) چو دور خسروی آغاز کردند
مسلمان را مسلمان باز کردند

(۲) تقویٰ کی تعریف مین ایک دفعہ خداوند تعالیٰ نے فرمایا

اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

(۳) سیٹھ عبد الرحمان صاحب کے کام کے درست ہو جانے اور پھر بگڑنے کے متعلق قبل از وقت الہام ہوا۔

قادر ہے وہ بارگاہ ٹوٹا کام بناوے
بنا بنایا توڑ دے کوئی اس کا بھید نہ پاوے

(۴) لاہور جانے سے پہلے قادیان مین حضور کو یہ شعر الہام ہوا تھا جو آپ کی وفات کے قریب کیطرف اشارہ کرتا تھا۔ ؎

مباش ایمن از بازی روزگار
مکن تکیہ بر عمر ناپائدار کہ

(۵) زلزلہ کے متعلق ایک دفعہ الہام ہوا تھا۔

ع۔ پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی

(۶) مخالفین کے متعلق ایک دفعہ الہام ہوا تھا۔ ؎

قادر کے کاروبار نمودار ہو گئے
کافر جو کہتے تھے وہ گرفتار ہو گئے
کافر جو کہتے تھے وہ نگونسار ہو گئے
جتنے تھے سب کے سب ہی گرفتار ہو گئے

(۷) امن است در مکان محبت سرائے ما

(۸) پھر بہار آئی تو آئے ثلج کے آنے کے دن۔

خدا ابر رحمت ببارید یا نے

شعر گوئی کے جواز مین جناب مظہر الحق صاحب فرماتے ہین

؎ بشنو از انصاف اگر مقبلی
شعر بود حجت روشندلی

؎ شعر کہ اصحاب نبی گفتہ اند
چون در و یاقوت گہر سفتہ اند

؎ شعر علی گفت حسین و حسن
کعب و انس گفت و اویس قرن

شعر کہ حسان عرب گفتہ است
سید کونین پذیرفتہ است

متاخرین مین بھی بڑے بڑے بزرگ صوفیا اولیا ر علماء کی نظمین اور اشعار اب تک درسگاہون اور کتب خانون مین بڑے شوق سے پڑھی اور رکھی جاتی ہین۔ مثلاً مثنوی مولانا روم۔ دیوان خواجہ حافظ بہت قریب زمانہ مین۔ دیوان خواجہ معین الدین۔ دیوان خواجہ میر درد۔ مثنوی عطار بوستان۔ یہ سب کچھ ہے۔ مگر اس وقت اس بحث کو ہمین طول دینے کی ضرورت نہین کیونکہ ہمارے اس آرٹیکل کا مدعا یہ ہے کہ بدر مین نظمین ہون یا نہ ہون۔ بدر احمدیون کا اخبار ہے اس کے بانی سرپرست۔ مالک۔ ایڈیٹر اور خریدار (الا شاذ و نادر) سب احمدی ہین۔ احمدیون کے سردار حضرت احمد نے خود نظمین لکھین جن کو سب سے اول حضرت مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم نے ایک جگہ جمع کر کے در ثمین کے پیارے نام سے موسوم کیا تھا حضرت کے حضور مین نظمین پڑھی گئین اور آپ کے حکم سے اخبارون مین چھاپی گئین۔ لیکن سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام (میری جان آپ پر فدا ہو) اس عاجز پر نہایت شفقت اور رحمت رکھتے تھے اور میرے ہر ایک کاروبار کے متعلق پرساں حال رہتے تھے۔ جب مین نے بدر کا چارج لیا تو اس اخبار کے متعلق بہت سے مفید مشورے جو حضور نے وقتاً فوقتاً مجھے دئے اون مین سے ایک یہ بھی تھا۔ جو ایک دفعہ فرمایا۔ کہ

آپ بدر مین شعر و سخن کا کالم بھی رکھین۔

اسی بنا پر آج تک بدر مین یہ التزام رکھا گیا ہے۔ کہ عمدہ اخلاقی اور روحانی نظمین جو عموماً اپنی جماعت کے بزرگون نے کہی ہون۔ درج اخبار ہوتی رہین۔

جب بعض دوست حضرت مرحوم کی خدمت اقدس مین اپنی نظمین سناتے تو حضرت فرمایا کرتے تھے کہ شعر مین ایک اثر ہوتا ہے بعض طبائع پر ایسا اثر ہوتا ہے کہ ایک ہی شعر کے سننے سے غفلت کے قفل ٹوٹ جاتے ہین اور قلب رقت اختیار کرتا ہے۔ مگر ایک دفعہ قادیان مین بعض شاعرانہ مذاق کے دوست ایک باقاعدہ انجمن مشاعرہ قائم کرنے چاہتے تھے اس وقت حضور اقدس نے جو کچھ فرمایا تھا اس کو مین اخبار بدر نمبر ۲ جلد ۶ مورخہ ۲۷ جون سے اس جگہ نقل کرتا ہون۔

”یہ تضیع اوقات ہے کہ ایسی انجمنین قائم کی جاوین اور لوگ شعر بنانے مین مستغرق رہین۔ ہان یہ جائز ہے کہ کوئی شخص ذوق کیوقت کوئی نظم لکھے اور اتفاقی طور پر کسی مجلس مین سنائے یا کسی اخبار مین چھپوا دے۔ ہم نے اپنی کتابون مین کئی نظمین لکھی ہین۔ مگر اتنی عمر ہوئی۔ آج تک کبھی کسی مشاعرہ مین شامل نہین ہوئے۔ مین ہرگز پسند نہین کرتا کہ کوئی شاعری مین اپنا نام پیدا کرنا چاہے۔ ہان اگر حال کے طور پر نہ صرف قال کے طور پر اور روحانی جوش سے کہ خواہش نفسانی سے کبھی کوئی نظم جو مخلوق کے لئے مفید ہو سکتی لکھی جائے۔ تو کچھ مضائقہ نہین۔ مگر یہی پیشہ کر لینا ایک منحوس کام ہے“

اس سے ظاہر ہے کہ ہر ایک شخص کا کام نہین کہ وہ خواہ مخواہ شعر گوئی شروع کر دے یہ کام در اصل صاحب حال کا ہے تاہم مین اس امر کے اظہار سے رک نہین سکتا۔ کہ

؎ اردو نظمین جو حضرت اقدس کی جدید کتب مین شائع ہوئی ہین بمعہ پرانی اردو نظمون کے ایک مجموعہ مین جیبی تقطیع پر بدر پریس پر چھپ رہی ہین۔ ایڈیٹر

حضرت مرحوم کے حضور میں جہاں بڑے بڑے شاعر حضرت حالیؔ اکمل آف گولیکی۔ مبارک سیالکوٹی۔ اکبر نجیب آبادی۔ جناب مظفر قاسم دہلوی۔ ثاقب۔ غلام رسول راجیکی جیسے فاضل شاعر اپنی نظمیں پڑہا کرتے تھے وہان گاہے گاہے بہت ہی گمنام بلکہ فن شاعری سے محض ناآشنا دوست بہی اپنے اشعار سنایا کرتے تھے۔ جو تشبیہات واستعارات وتلازمات کی خوبیوں سے مبرا ہونے کے علاوہ وزن وقافیہ میں بہی ڈھیلے ڈھالے ہوتے۔ مگر کہنے والے کے اخلاص ومحبت کے سبب حضور عالی مین نہ صرف باریاب ہی ہوجاتے تھے بلکہ آپ اس ناچیز خادم کو اسی مجلس مین حکم فرمایا کرتے تھے۔ کہ اس کو چھاپ دو۔ چنانچہ ایسا ہوتا رہا ہے اس واسطے اگر اب بہی بعض نظمین اس قسم کی اخبار مین چھپ جایا کرین۔ تو ہمارے دوستوں کو اس پر ناراض نہین ہونا چاہیئے۔ بدر کا یہ دعویٰ نہین کہ وہ بہرحال کسی اعلےٰ لٹریچر اُردو کو دنیا مین پیش کرنے کے لئے آیا ہے۔ جو اس قابل ہو کہ اس کو کتاب کی صورت مین جمع کر کے کسی درسگاہ کے کورس مین شامل کیا جائے اور اساتذہ کو ضرورت پڑے کہ لڑکوں کی تفہیم کے واسطے اس پر شرحین اور تفسیرین لکہی جاوین بلکہ اس کا کام یہ ہے کہ آسان سلیس عبارت مین عام فہم مضمون لکہے جاوین جو مخلوق کیواسطے موجب ہدایت ہون۔ خدا کے مقدس بندوں پر جو الزام لگائے جاتے ہین اون کا ازالہ کیا جائے بدر کی اشاعت اس وقت بارہ سو سے زائد ہے۔ اور اس کے پڑہنے اور سننے والے امید ہے کہ بارہ ہزار ہون گے۔ ان مین جہان اعلےٰ درجہ کے عالم فاضل ہین وہان معمولی نوشت وخواند والے بہی ہین یہ امر نہ صرف نظم کے متعلق ہے۔ بلکہ نثر کے متعلق بہی۔ دقیق کلام کو سمجھنے والے بہت تہوڑے ہوتے ہین اس واسطے اخباروں مین دقیق کلام کا حصہ بہی تہوڑا ہی ہونا چاہیئے۔ پنجاب کے مشہور مضمون نویس جناب مرزا سلطان احمد صاحب ای۔ اے۔ سی نے اپنے رسالہ فن شاعری مین شاعری کے مدارج مذاقیہ کے ذیل مین اٹھارہ اقسام پیش کئے ہین۔ ۱۔ تشکل پسند ۲۔ سہل پسند۔ ۳۔ خاص پسند۔ ۴۔ عام پسند۔ ۵۔ باطن پسند ۶۔ ظاہر پسند۔ ۷۔ تقلید پسند۔ ۸۔ آزادی پسند۔ ۹۔ اصل پسند ۱۰۔ نقل پسند۔ ۱۱۔ امن پسند۔ ۱۲۔ جنگ پسند۔ ۱۳۔ مدح پسند ۱۴۔ ہجو پسند۔ ۱۵۔ فلسفیانہ۔ ۱۶۔ صوفیانہ۔ ۱۷۔ رندانہ ۱۸۔ عاشقانہ۔ ایک ایڈیٹر کو ان تمام مذاقوں کا لحاظ رکھنا پڑتا ہے۔

پس ضرور ہے کہ اعلےٰ انشاء پردازی کے ساتھہ ساتھہ کچھہ مضامین ایسے بہی ہوں۔ جو بہت ہی سادگی کا رنگ اپنے اندر رکھتے ہون بلکہ اگر ان مین گاہے گاہے کسی قدر پنجابیت بہی آجائے۔ تو ہمارے ہندوستانی[1] بھائیوں کو نظر محبت سے دیکھنا چاہیئے کیونکہ بدر کا مقام اشاعت پنجاب ہے اور اس کے ایڈیٹر اور کارکن پنجابی ہین۔ پنجاب ہمارا وطن ہے۔ پنجابی ہماری مادری زبان ہے اس واسطے عرض کرتا ہون کہ اپنے ہندوستان کے تابندہ گوہرو تیرہ خاک ہند پر چمکنے والے پیارے ستارو! خدا نے تم کو بڑی توفیق دی ہے کہ تم نے اس نبی کو مانا۔ جو اگرچہ سارے جہان کے واسطے پیدا ہوا ہے مگر اس ملک مین نازل ہوا ہے۔ جس کو ملکوں کی فہرست مین عزت کے ساتھہ نہین دیکھا گیا ہان وہ پنجاب جس کو اہل ہند مہذب نہین جانتے اور مہذب الفاظ سے یاد نہین کرتے۔ تم ہزاروں مین سے برگزیدہ ہو کہ تم نے خدا کی آواز کو سنا اور اسے قبول کیا۔ تم مین سے بعض نے اپنے وطنوں کو چھوڑا اور اس مقدس زمین کی طرف ہجرت کی۔ جس کے کوچوں کو یہ فخر حاصل ہے کہ خدا کے مسیح نے چل پھر کر ان مین اپنی عمر بسر کی اور اپنی دائمی خوابگاہ بہی اسی سرزمین مین بنائی جناب اکبر تمہارے وکیل بلکہ حضرت نام تمہارے بیرسٹر یہان ہر دم موجود ہین۔ خدا تم کو اس کا اجر دیگا اس کے فرشتے تمہاری قدر کرین گے۔ مگر اے اہل ہند کیا ہمنے تمہاری قدر نہین کی۔ کیا ہمنے تمہاری خاطر اپنی مادری زبان کو چھوڑ کر اُردو کو اپنی علمی زبان اختیار نہین کر لیا کیا ہمنے باوجود پنجابی ہونے کے اُردو کی وردی پہن کر ہندوستانیوں کے شانہ بشانہ کھڑے ہو کر اپنے اہل وطن پنجابیوں پر اس میدان مین تیر نہین چلائے جہاں اُردو پنجابی کا مسئلہ نہایت زور شور سے چھیڑ اگیا تہا۔ کیا ہمارے اخبار ہماری کتابین۔ ہمارے رسالے ہمارے لیکچر اور ہمارے وعظ سب اُردو مین نہین ہوتے۔ کیا ہماری معزز خواتین گولیکی اور بھیرہ اور قادیان مین رہ کر بہی اپنے مضمون اردو مین نہین لکھتین بلکہ اپنے پرائیویٹ خطوط اُردو مین لکھے جاتے ہین۔ میرا باپ (خدا اسے مغفرت کرے۔ آمین) مین چھوٹا ہی تہا جو فوت ہو گیا۔ مگر خدا کا فضل ہے ماں زندہ ہے۔ خدا کا رحم اس پر ہو اس نے مجھے ساری عمر پنجابی بولی سکھلائی۔ مگر مین آج اسے ایک سطر کا کارڈ بہی لکھتا ہون تو وہ اُردو زبان مین ہوتا ہے کیا پنجاب چاہتا۔ تو بنگال کی طرح اپنا لٹریچر جدا نہ بنا لیتا۔ مگر ہم نے اہل ہند کی زبان پر اپنی زبان قربان کی۔

اس قربانی کے بعد اگر اہل پنجاب کے لٹریچر مین کچھہ پنجابیت آجائے۔ تو آپ لوگوں کو ناگوار نہ ہونی چاہیئے بلکہ پیاری لگنی چاہیئے یہ تو عام بات ہے۔ مگر پیارے احمدی غور سے سنین۔ حضرت مرحوم جب کتاب "قادیان کے آریہ اور ہم" لکھتے تہو۔ تو اس مین ایک شعر مین آپ نے ایک پنجابی لفظ استعمال فرمایا۔ ایک معزز ہندوستانی نے اس پر عرض کی کہ حضور یہ لفظ ہندوستان مین اس طرح نہین بولا جاتا فرمایا۔ مین اسکی پرواہ نہین کرتا۔ مین کوئی شاعر نہین ہون۔ اشعار جو حضرت رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح مین ہین۔ درج ذیل کرتا ہون۔

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے
سب پاک ہین پیمبر اک دوسرے سے بہتر
لیک از خدائے برتر خیر الوریٰ یہی ہے
پہلوں سے خوب تر ہے خوبی مین اک قمر ہے
اسپر ہر اک نظر ہے بدر الدجیٰ یہی ہے
پہلے تو رہ مین ہارے پار اس نے ہین اُتارے
مین جاؤن اس کے وارے بس ناخدا یہی ہے
پردے جو تھے ہٹائے اندر کی رہ دکھائی
دل یار سے ملائے وہ آشنا یہی ہے
وہ یار لامکانی۔ وہ دلبر نہانی
دیکھا ہے ہمنے اس سے بس رہنما یہی ہے
وہ آج شاہ دین ہے وہ تاج مرسلین ہے
وہ طیب وامین ہے اسکی ثنا یہی ہے
حق سے جو حکم آئے اس نے وہ کر دکھائے
جو راز تھے بتائے نعم العطا یہی ہے
آنکھہ اس کی دوربین ہے دل یار سے قرین ہے
ہاتھوں مین شمع دین ہے عین الضیا یہی ہے
جو راز دیں تہے بہارے اس نے بتائے سارے
دولت کا دینے والا فرمان روا یہی ہے
اُس نور پر فدا ہون اس کا ہی مین ہوا ہون
وہ ہے مین چیز کیا ہون بس فیصلہ یہی ہے۔

[1] ہندوستان سے مراد دہلی ولکھنؤ کے علاقہ جات ہین۔

وہ دلبر یگانہ علموں کا ہے خزانہ
باقی ہے سب فسانہ سچ بیخطا یہی ہے

سب ہم نے اس سے پایا شاہد ہے تو خدایا
وہ جس نے حق دکھایا وہ مہ لقا یہی ہے

ہم تیری دلوں کے اندر ہے سو سو دلوں میں پھندے
پھر کھولے جس نے جندے وہ مجتبیٰ یہی ہے

مندرجہ بالا آخری شعر پر حضرت مرحوم و مغفور نے نوٹ دے کر لکھا ہے کہ " جندے سے مراد اس جگہ قفل ہے چونکہ اسجگہ کوئی شاعری دکھلانا منظور نہیں اور نہ میں یہ نام اپنے لئے پسند کرتا ہوں اس لئے میں نے بعض جگہ پنجابی الفاظ استعمال کئے ہیں اور ہمیں صرف اردو سے کچھ غرض نہیں۔ اصل مطلب امر حق کو دلوں میں ڈالنا ہے شاعری سے کچھ تعلق نہیں ہے۔

خیر وہ تو خدا کے پیارے رسول تھے اور خدا نے انہیں بذریعہ وحی کے فرمایا تھا کہ در کلام تو چیزے است کہ شعرا را دراں دخلے نیست۔ لیکن اس میں شک نہیں کہ ایک پنجابی اپنی اردو میں اگر کاہے پنجابیت دکھاتے تو یہ اس کا حق ہے یہ ممکن ہے کہ بعض پنجابی ایسے ذہین اور مشتاق ہوں کہ اردو نویسی میں اکثر ہندوستانیوں پر بھی فوق لے جاویں اس کی مثالیں صرف اردو زبان تک محدود نہیں بلکہ ہر زبان کے ساتھ یہ حال ہے۔ آج انگلینڈ میں گوکھلے اور مسٹر گاندھی جس فصاحت کے ساتھ لیکچر دے رہے ہیں ہزاروں بلکہ لاکھوں انگریز ایسی تقریر انگریزی میں نہیں کر سکتے دور جانے کی ضرورت نہیں ایک ہندوستانی بی۔ اے ایم۔ اے جیسی انگریزی لکھ سکتا ہے اس کے مقابلہ میں ایک گورا ایک سطر صحیح نہیں لکھ سکتا جو شخص علم میں ترقی کرتا ہے وہ ممتاز ہو جاتا ہے۔ تاہم جس کثرت کے ساتھ اہل زبان کے درمیان اپنی زبان کے ماہر ہوتے ہیں ویسے دوسری زبان میں نہیں ہوتے اور نہ ہو سکتے ہیں۔ میں برادر اکمل کے ساتھ اس خیال میں متفق نہیں کہ ہندوستانی دماغ کا زور محض زبان پر ہے بلکہ لائق مصنفین کا ایک بہت بڑا حصہ ہندوستان میں گذر چکا ہے اور اب بھی موجود ہے۔ فی زمانہ اقبال و اکمل بیشک قابل قدر شاعر ہیں۔ مگر حالی اور اکبر کا رنگ کچھ اور ہی ہے

خیر۔ میرے واسطے غالباً جائز نہیں کہ میں اس بحث کو طول دوں کیونکہ میں نہ شاعر ہوں نہ شعر و سخن کا علم کما حقہ میں نے مطالعہ کیا ہے بلکہ نظم چھوڑ نثر میں بھی کوئی دعویٰ نہیں رکھتا اس واسطے اپنے اصل مطلب کی طرف رجوع کرتا ہوں کہ بدر میں نظموں کا ہونا ضروری ہے مگر ہمارے لائق شعرا اس امر کی طرف متوجہ نہیں۔

جناب اکبر نجیب آبادی تو قسم ہی کھا چکے ہیں کہ آئندہ شعر گوئی نہ کریں گے۔ اور ع - بزم شعرا میں شعر خوانی چھوڑ دی کہتے ہوئے گوشہ نشین ہو بیٹھے ہیں۔ بقول شخصے

نے تیر کماں میں ہے نہ صیاد کمیں میں
گوشہ میں قفس کے مجھے آرام بہت ہے

اور جن لوگوں نے قسم نہیں کھائی جیسا کہ مختار صاحب جناب ثاقب۔ مضطر۔ نیر۔ کمال۔ مبارک۔ بسمل۔ حامد۔ قائم ذوالفقار۔ رشید۔ تبسم۔ ترکی۔ فدا۔ ہدایت۔ گوہر فاضل وغیرہم انہوں نے کبھی اس امر کی طرف توجہ نہیں کی۔ ہاں حضرت محمود کا شکر گذار ہوں کہ وہ اپنے باپ کی طرح اپنے اس نابکار خادم پر توجہ شفقت رکھتے ہیں اور اکثر اپنی نئی یا پرانی نظمیں بدر میں چھاپنے کیواسطے مرحمت فرمایا کرتے ہیں۔ باقی رہے حضرت اکمل ان کی شاعری کی میں کیا تعریف کروں جو اس فن میں ناقص ہی نہیں ہوں ناظرین خود ملاحظہ فرمایا کرتے ہیں کہ وہ کس پایہ کے ناظم ہیں حال میں ایک صاحب پنڈت سریرام نام نے ایک بڑی محنت پر کمر ہمت چست کی ہے۔ تذکرہ شعرائے ہند پر ایک ضخیم کتاب لکھنی شروع کی ہے۔ جس میں ردیف وار تمام نامی شعرا کا ذکر اور نمونہ کلام درج کیا ہے کتاب کا نام خمخانہ جاوید ہے اس کی پہلی جلد قریباً آٹھ سو صفحہ پر شائع ہوئی ہے جسمیں ردیف ب ختم ہے۔ اس کتاب میں حضرت اکمل کا ذکر خصوصیت کے ساتھ کیا گیا ہے اس سے ہی ان کی شاعری کے رتبہ کا پتہ لگتا ہے۔ وہ بدر میں اکثر اپنی نظمیں چھاپتے ہیں۔ لیکن کچھ تو لوگ ان نظموں میں ایک ہی تخلص کو بار بار دیکھتے ہوئے تھک گئے ہیں اور بعض ایسا بھی خیال کرتے ہیں کہ اڈیٹر کا حق نہیں کہ اپنی ہی نظمیں ہمیشہ درج کیا کرے۔ میں کہتا ہوں کہ جب کوئی شخص باہر سے توجہ نہ کرے تو کیا اڈیٹر کا فرض نہیں کہ ایک عمدہ نظم اپنے ہی پاس سے ہدیہ ناظرین کرے اب میں اپنے اس مضمون کو اس امید اور دعا پر ختم کرتا ہوں۔ کہ اعلےٰ درجہ کی اخلاقی مؤثر نظمیں بدر کیواسطے ہمیشہ مہیا ہوتی رہیں۔ جو غفلت کے تالوں کو توڑ کر دلوں پر جا اثر کریں۔ آمین۔

نعت سرور کائنات

## از نتیجہ فکر جذب لکھنوی احمدی مقیم لاہور

جذب میں آکے جو دکھلاؤں میں بیخبری
حور جنت میں جلی قاف میں سوزاں ہو پری

تار تار اپنے گریباں کا کریں گے عشاق
دیکھ لینگے جو کسی روز مری جامہ دری

اس محبت سے جو ہے دل میں اگر آہ کروں
تو اڑا دے ہی ہے صفت یہ فلک نیلو فری

اے فلک مجھ کو تو آتا نہ ستا آٹھ پہر
چٹکیاں لیگی ترے دل میں مری نوحہ گری

دل میں ٹپہ ابھی تری آبلے اے مہر بہر
تجھ کو دکھلاؤں جو میں گرمی سوز جگری

ہوں میں ثابت قدم عرصہ حب احمد
خاکپا جسکی ملائک کو ہے کحل بصری

ہے یہ وہ ذات مقدس کہ سبھی ہیں مشتاق
اسکی طلعت سے ہے فروغ نظر حور و پری

روز و شب اسکی تجلی کی ہیں مشتاق آنکھیں
جسکے آگے ہیں مہ و مہر چراغ سحری

بعد خالق کے ہوا نور محمدؐ کا ظہور
پیشتر جملہ خلائق سے ہوئی جلوہ گری

دونوں عالم کی ہر اک چیز کو جز ذات خدا
اے محمدؐ تیرے آنے سے ملی نام وری

جلوہ گر جب شہ لولاک ہوئے دنیا میں
عرش و کرسی نہ تھے موجود نہ جن و پری

چند اعجاز تھے بس موسیٰ و عیسیٰ کو ملے
سینکڑوں معجزوں کی تجھ سے ملی نام وری

خضر و الیاس ہیں کب فیض سے تیرے خالی
تجھ کو حق نے ہی کیا مالک خشکی و تری

تیری تعریف میں لکھتا ہوں وہ روشن مطلع
جس سے بڑھ جائے فروغ نظر حور و پری

عشق تیرا جو کرے شمع صفت جلوہ گری
خاک پروانہ کی بنجائے ابھی طرفہ پری

سنگریزے تیری مٹھی میں ہوئے تھے گویا
تیری انگلی سے عیاں ہو گئی شق القمری

اس جہاں میں ہے سبھی پر کرم لطف تیرا
فیض ہے تیرے ملی ہمکو یہاں کام وری

ید بیضا بھی ترے نور کا ہے دست نگر
رخ یوسف کو ترے نور نے دی جلوہ گری

کہاں کہ غش حضرت موسیٰ تھے جہاں لوٹ گئے
تھی وہاں تیری تجلی کی فقط جلوہ گری

تجھ کو کونین میں خالق نے بنایا افضل
زیب سر کیوں نہ رہے افسر لولاکہ تری

تجھ کو درگاہ خدا میں نہ بناتی جو شفیع
آدم الزام خطا سے نہ کبھی ہوتے بری

تیری بو جامہ یوسف میں جو پنہاں ہی
ہو گئی حق میں وہ یعقوب کے نور نظری

سارے عالم میں ہیں مشہور تمہارے اعجاز
انکے اظہار میں معذور ہے نطق بشری

نظر لطف جو پڑ جائیگی ان پر اکبار
مستحق خلد کے ہو جائینگے سارے شعری

تیری توصیف سے عاجز ہے فرشتوں کی زبان
پھر کہاں تاب کرے مدح جو نطق بشری

ختم کر صل علیٰ پڑھ کے قصیدہ اے جذب
پست ہے حوصلہ مدحت خیر البشری

آل و اصحاب پہ اے پیارے خدا کے محبوب
رحمت حق کی رہے تحفہ شام و سحری

السلام علیکم

ہمارے دوست میاں محمد عثمان صاحب احمدی رنگون سے لکھتے ہیں کہ سب بھائیوں کو جو حاضر الوقت ہوں اور جو نہ حاضر ہوں سلام پہونچے غالباً یہ سلام اخبار کے ذریعہ سے باسانی پہونچ سکتا ہے اس واسطے درج کیا گیا احباب سے درخواست ہے کہ اس بھائی کیواسطے دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ اس کے تمام مشکلات کو دور کرے۔

# واقعات عالم

یہ زمانہ عجب پُرانقلاب ہے گذشتہ زمانوں کی تاریخ میں اس سُرعت کے ساتھ بادشاہوں کے قتل۔ اور معزولی اور فرار کے واقعات ہوتے ہوئے دکھائی نہ دیتے تھے۔ گذشتہ چند سالوں میں زمانہ نے کیا کیا رنگ بدلے۔ مہذب اور پُرامن یوروپ میں دو تخت نشین بادشاہ قتل ہو چکے ہیں۔ سُلطان عبد الحمید جیسا مانا ہوا مدبر سالونیکا میں قید تنہائی بھوگ رہا ہے، اور دنیا کے اخبار بعض اُسے کوس رہے ہیں اور بعض اُسی معزول کرنیوالوں کو گالیاں سُنا رہے ہیں ہمارے لاہوری ہمعصر برائے نام وطن کے لئے جو راتدن ترکوں کا گیت گاتے تھے حدود سلطنت ترکی کے دروازے بند کئے گئے ایران میں کتنی مدت سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام

"تزلزل در ایوان کسریٰ فتاد"

اپنا ظہور دکھا رہا تھا اب تو حد ہی ہوگئی۔ انقلاب پسندوں نے دار الخلافہ طہران پر قبضہ کر لیا ہے شاہ ایران بھاگ گئے روسی سفارت سے جا کر پناہ گزین ہوئے۔ فرنگیوں کے بچاؤ کے بہانے سے روسیوں کی فوج ہزاروں کی تعداد ایران میں داخل ہو چکی ہے۔ سُنا گیا ہے کہ شاہ کا خورد سال بیٹا تخت نشین کیا جائیگا۔ یہ زلزلہ تو باطنی معنوں میں ہوا۔ ظاہری معنوں میں بھی حضرت مرحوم کی پیشگوئیاں متعلق زلازل بڑے زور شور سے پوری ہو رہی ہیں ہر طرف زمین کانپ کانپ کر مخلوق کو خدا کے خوف سے ڈرا رہی ہے تھوڑے دن ہوئے کہ فرانس میں زلزلہ آیا تھا پھر سوماٹرا میں زلزلہ سے کئی سو جانیں تلف ہوئیں اب یونان سے زلزلہ کی خبریں آرہی ہیں۔ حوادث دن بدن بڑھتے ہیں لاہور کے ریلوی کیر یج شاپ میں سخت آتشزدگی ہوئی اندازہ ہے کہ دس لاکھ کا نقصان ہوگیا ہے باوجود ان آفتوں کے طاقتیں ہیں کہ جنگوں کی طیاری میں رات دن ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی فکر میں سرگرداں ہیں۔ بڑے بڑے شاندار سمندری جہاز تو بنتے ہی تھے۔ اب ہوائی جہاز بھی بننے لگے ہیں فرانس میں ایک اتنا بڑا ہوائی جہاز بنایا گیا ہے کہ کوئی دوسری طاقت اب تک ایسا نہیں بنا سکی۔ جرمن نے قانون بنایا ہے کہ کوئی ہوائی جہاز ہماری سرحد کے اس پار نہ آنے پائے۔ مذہبی دنیا کی ہلچل بھی روز افزوں ترقی پر ہے نور افشاں کے کالے عیسائی کیا جلال میں آکر فرماتے ہیں کہ مدین عیسوی کے بغیر پارسائی دنیا میں رہ نہیں سکتی" اور ان کتابوں کو ذرا پڑھ نہیں لیتے۔ جو گورے عیسائیوں نے یورپ۔ امریکہ کی زنا بازی۔ شراب خوری۔ فسق و فجور اور راہبانہ زندگی کے رازوں پر لکھی ہیں۔ آریوں کے دھرم پال اپنی زندگی کے گذشتہ مسنوں کے کچے چٹھے لکھنے میں بہت مشتاق تھے مسلمانوں کے گھر میں پیدا ہوئے تھے پھر برہمو بنے۔ پھر دیو سماجی ہوئے۔ پھر آریہ بنے۔ آریوں میں کئی ایک پارٹیوں میں شامل ہوئے جس جس کو چھوڑتے گئے اسی کا حق نمک بھی حرام کرتے گئے آخر پرکاش سماجیوں سے بھی نہ بنی نتیجہ یہ ہوا کہ اب پرکاش میں ان کے بہرو پاپن پر آرٹیکل نکل رہے ہیں۔ خدا ہی ہے جو ان فسادوں کو مٹائے اور امن و امان کی زندگی دنیا پر قائم ہو جائے سارے ہند میں مسلمانوں کا ایک شاندار کالج علیگڑھ تھا وہ بھی جھگڑے فساد سے خالی نہ رہا۔ کالج کے پرنسپل اس کے ناظموں پر ناراض ہیں۔ قوم ناظموں کی مددگار ہے پرنسپل صاحب گورنمنٹ کو اپنا پشت جانتے ہیں اختیارات وہ چاہتے ہیں جو ناظموں کو ناگوار ہیں۔ مشکل پر مشکل ہے۔ پیسہ اخبار میں کوئی صاحب سکھ مذہب کا تعلق اسلام سے ثابت کر رہے ہیں بڑے زبردست آرٹیکل لکھے جا رہے ہیں امید نہیں کسی کے پاس ان کے رد میں کوئی دلیل ہو۔ سکھوں کے واسطے تو یہ کوئی بُرا منانے کی بات نہیں بلکہ نامہ نگار کا شکریہ ادا کرنا چاہیئے کیونکہ اس نے سکھوں اور مسلمانوں کو ایک کردینے کی کوشش کی ہے تو اک دلالت سے معلوم ہوتا ہے کہ پادری پنے کے برخلاف ہر جگہ شور و فغان مچ رہا ہے۔ جزائر امریکہ میں ان کے مظالم بہت بڑھ گئے سلطنتوں کو مداخلت کی ضرورت پڑے تو تعجب نہیں۔ بولیویا کی کانگریس نے فیصلہ کر دیا ہے کہ فوجداری تحقیقات میں پہلے کی طرح گرجوں اور راہبوں کے مکانوں کو مستثنےٰ نہ کیا جاویگا۔ ملک ناروے میں عیسائیت کے خلاف ایک سوسائیٹی بنائی گئی ہے۔ فرانس کیطرح ملک سوئٹزرلینڈ میں بھی عیسائیت کو سلطنت سے الگ کیا گیا کوئی امداد سلطنت کیطرف سے اب نہ دی جاویگی اور نہ ہی دین عیسوی سلطنت کا مذہب سمجھا جائیگا یہ اس کسر صلیب کے آثار ہیں جو مسیح موعود کی توجہ سے دنیا میں ہو رہی ہے۔ لنڈن کے مشہور کتب فروش کانسٹیبل نے ایک کتاب ابتدائی عیسائیت حال میں شائع کی ہے اسمیں لکھا ہے۔ "موجودہ اناجیل یونانی قلمی نسخوں کی نقل ہیں اور وہ قلمی نسخے اس وقت تک تعداد میں ۲۳۳۹ موجود ہیں لیکن ان کی عبارتوں اور لفظوں میں اس قدر اختلاف ہے کہ بلحاظ ان اختلافات کے قریباً دو لاکھ مختلف نسخے انجیلوں کے بنتے ہیں ان میں سے کس کو الہامی کہا جاوے۔ ناظرین غور فرماویں کہ یہ انجیلیں کس پایہ اعتبار کی کتابیں ہیں افسوس ہے کہ پادری لوگ ایسی بے اعتبار کتاب کو ہاتھ میں لیکر قرآن شریف پر اعتراض کرتے ہیں شرم

## چار آنے کے ٹکٹ آنے ضروری ہیں

نکاح کے متعلق جو خطوط آتے ہیں ان کے ساتھ جب تک ۴ کے ٹکٹ نہ ہوں ان کی تعمیل نہیں ہو سکتی۔ لڑکے کی طرف سے جو اشتہار ہوتا ہے وہ اجرا ہوتا ہے۔ لڑکی والوں کیطرف سے مفت۔ ویسا ہی ملازمت کے متعلق جو خطوط آتے ہیں ان کے ساتھ بھی ۴ کے ٹکٹوں کا ہونا ضروری ہے۔

## خریدار توجہ کریں

بعض احباب لکھتے ہیں ہمیں پانچ ہفتہ سے اخبار نہیں پہنچا حالانکہ اطلاع اسی ہفتہ آنی چاہیئے۔ بعد میں پرچہ ہرگز مفت نہ بھیجا جاویگا ہم کئی فائل ردی کر چکے ہیں بعض احباب رخصت پر جاتے ہوئے پتہ بدلنے کا آرڈر دیجاتے ہیں مگر واپس جاکر پھر اطلاع نہیں دیتے بعد از اں شکایت کرتے ہیں ہمیں پرچہ نہیں آتا بعض لوگوں کے پرچے واپس آتے ہیں کہ اس نام کے شخص کا پتہ نہیں حالانکہ خط شکایتی یہاں آتے جاتے ہیں اس صورت میں مینیجر معذور ہے بعض لوگ ایک ہفتہ کا پرچہ نہ پہنچنے سے بہت نامناسب الفاظ لکھدیتے ہیں حالانکہ مینیجر کو ان سے کوئی دشمنی نہیں کہ خصوصیت سے ان کے نام کی چٹ نکالدے یہ ڈاکخانہ کا قصور ہے پس وہ اپنے ڈاکخانہ میں شکایت کریں۔

**ضرورت ملازم** ہمارے ایک دوست کو ایک ملازم کی ضرورت ہے جو گھر کے معمولی کاروبار میں مدد دے۔ خط و کتابت معرفت ایڈیٹر ہو۔

**خط و کتابت** کیوقت خریداروں کو چاہیئے کہ اپنا نمبر خریداری ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل کی شکایت معاف۔

**درثمین** ختم ہوگئی ہے اور دوبارہ چھاپنے کا انتظام کیا گیا ہے ناظرین انتظار کریں۔

ضرورت ہے بدر کیواسطے ایسے خریداروں کی جو پیشگی قیمت ادا کیا کریں

## دفتر اخبار بدر سے خرید کرو

شہادت القرآن - مولوی ابراہیم سیالکوٹی کی کتاب شہادت القرآن کا دندان شکن علمی جواب۔ تازہ تصنیف قاضی اکمل صاحب۔ قیمت ۲۔ر

معیار الصادقین۔ راستبازون کی پہچان کے اصول۔ مسیح موعودؑ کے دعاوی کا ثبوت - قیمت ۳۔ر

ظہور المسیح - اکثر مخالف کتابون کے اعتراضون کے جوابات وفات مسیح اور حضرت کے دعاوی کی نسبت کامل تشریح آیت استخلاف کی عجیب تفسیر کی گئی ہے۔ قیمت ۶۔ر

البرہان الصریح - پنجابی نظم مین دلچسپ - قیمت ار

چشمہ مسیحی - حضرت اقدس کی تصنیف جو اب کہین نہین ملتی قیمت ۳/

آئینہ صداقت - حضرت اقدس کی وفات پر نہایت عجیب رسالہ قیمت ۲/

مبادی الصرف - صرف عربی زبان سیکھنے کے لئے مختصر و جامع رسالہ تصنیف امیر المومنین - قیمت ۲ر

فہرس نہ کلنک درشن - حضرت مسیح موعود شری نہ کلنک اوتار ہین اس کا ثبوت - قیمت ۸ر

کرشن لیلا - لیکھرام کی ہلاکت ۱ر

ہیر پرند - تمام شکار کے پرندون کے صحیح معلومات کا ذریعہ با تصویر قیمت ۱۲ر جانے ۹ر کے۔

الاستخلاف - شیعون کا رد قرآنی آیات سے ایک نئی طرز مین قیمت ۳/

معیار حق - سچے مذہب کے شناخت کے بارہ مین - قیمت ار

شہادت آسمانی حصہ اول و دوم ۷ر رویائے صالحہ ۱۲ر - السر المکتوم ۵

---

مصدقہ و مجربہ حضرت خلیفۃ المسیح

## مفرح یاقوتی

طاقت دینے والی دواؤن مین مشہور دوائین یاقوت - مرجان - مروارید - کہربا - کستوری - جدوار - فولاد - زعفران - ریگماہی اور سونا ملا کر یہ مفرح بنی ہے دل و دماغ اور روح کو تازہ کرتی۔ جسم کے مادون کی مصفی دماغ نخاع اعصاب اور قلب کو طاقت بخشنے کی یہ مفرح خاص دعوے رکھتی ہے جن لوگون کو بہت محنت دماغی کرنی پڑتی ہو انکی صحت کو قائم رکھتی اور طاقت کو بڑہاتی ہے فی زمانہ بے اعتدالیون کیوجہ سے جو نقص پیدا ہو رہے ہین انکی اصلاح کے لئے یہ مفرح بے نظیر طور پر موثر اور بار ہا آزمودہ ہے دماغی اور اعصابی طاقتونکی پرورش کہہ نہین اپنی آپ نظیر ہے قیمت فی ڈبیہ (وزن ۵ تولہ) للعہ چار روپیہ - المشتہر حکیم محمد حسین موجد مفرح یا قوتی مالک کارخانہ مرہم عیسے نو لکھا لاہور (طلب کرو)

---

## ست سلاجیت گلگتی

یہ پہاڑی مومیائی ہمارے ایک معزز قابل اعتبار دوست گلگت کے پہاڑون سے لائے ہین بدن کی تمام قوتون کیواسطے یہ دوائی ایک عجیب خاصیت رکھتی ہے یہ کوئی مرکب نسخہ نہین جس کے اجزاء مخفی ہون بلکہ ایک قدرتی دوا ہے جسکی تعریف طبی کتابون مین مندرج ہے ناظرین خود ملاحظہ فرماسکتے ہین محیط اعظم کی عبارت فارسی ہم نقل کر دیتے ہین۔ مقوی جمیع اعضاء - نافع صرع - مشہی طعام - قاطع بلغم و ریاح - دافع بواسیر - جذام و استسقاء و زردی رنگ و تنگی نفس و دق و تخیخ خیت و فساد و بلغم و قاتل کرم شکم - مفتت سنگ گردہ و مثانہ و سلسل البول - سیلان منی - یبوست او جاع مفاصل و غیرہ و غیرہ - بلکہ محیط اعظم مین یہان تک لکھا ہے - کہ یہ ایک تریاق ہے اگر پورے لوازمات کے ساتھہ انسان استعمال کرے - تو کبھی بوڑہا نہ ہو یہ تو مبالغہ ہی معلوم ہوتا ہے مگر اسمین شک نہین کہ بہت ہی مفید شے ہے بقدر دانہ نخود دودھ کے ساتھہ صبح کیوقت استعمال کرنی چاہئے قیمت ایک تولہ کا عہ - دو تولہ ع

مفتی محمد صادق عفی اللہ عنہ

---

## دانت ہو

مسٹر عبد الحمید خان دندان ساز و او پیٹشن بر دوکان دوائی خانہ حاجی الفرڈ اینڈ کمپنی سوداگران ادویات انگریزی متصل برف خانہ انار کلی لاہور - نہایت اعلے و مضبوط مصنوعی دانت لگاتے ہین - پندرہ سالہ تجربہ اور دیسی روساسینکڑون معزز انگریزون کے سارٹیفکیٹ حاصل کردہ ہین - خاص پیبل کے چشمے و مصنوعی آنکھین بھی موجود ہین - ڈاکٹرون کے نسخہ جات متعلق عینکون کے نہایت احتیاط سے تیار ہوتے ہین پردہ دار عورتون کے لئے علیحدہ انتظام کیا گیا ہے - دوائی خانہ سے انگریزی ادویات ہر قسم کی ملسکتی ہین - نرخنامہ مقابلتہً نہایت ارزان -

---

طریقہ احمدیہ - پنجابی نظم جس مین مسیح موعود کے دعاوی کا ثبوت بالدلائل اور نمازہ روزے وغیرہ کے مسائل مختصر جامع طرز مین قلمبند ہین - قیمت صرف ار صرف ۲۰ جلدین باقی ہین ضرور خرید فرما دین -

---

مصدقہ حضرت خلیفۃ المسیح

شاہی طبیب حاذق مولوی حکیم نور الدین صاحب کا مجربہ

## اصلی ممیرا اور ممیرے کا سُرمہ

خدا کی دی ہوئی نعمتون مین سے آنکھین بڑی نعمت ہین اور آجکل کچھ ایسے اسباب پیدا ہو گئے ہین کہ عام طور پر لوگ آنکھون کی بیماریون مین مبتلا ہین - نوجوانون کو دیکھو وہ بھی عینک لگائے پھرتے ہین اور ضعف نظر کی عام شکایت ہے - مین نے بڑی محنت سے اصلی ممیرا جو امراض چشم کے لئے مسلم مفید چیز ہے حاصل کیا ہے اس کے اصل ہونے کے متعلق حضرت مسیح موعود نے تصدیق فرمائی۔ حضرت مسیح موعودؑ کا خاندان طبی لحاظ سے بھی ایک ممتاز خاندان ہے اور اس پہلو سے بھی آپ کی تصدیق بے نظیر ہے اور علاوہ برین حضرۃ خلیفۃ المسیح حکیم مولوی نور الدین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے بھی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ اصلی ممیرا ہے - ممیرا حاصل کرنے کے بعد مین نے حضرت مولوی صاحب کے مجرب اور ہزارہا مریضان چشم پر آزمائے ہوئے سرمے کے نسخے کو آپ کی ہدایت کے موافق ترکیب دیکر طیار کئے ہین اور اب فائدہ عام کے لئے مشتہر کرتا ہون - چونکہ یہ تین مختلف نسخے ہین - اس لئے ہر ایک کی قیمت جدا جدا ہے۔

قیمت سرمہ قسم اول ۶ - قسم دوم ۱۲ر - قسم سوم عہ ر

قیمت ممیرا قسم اول للعہ جس کو لوگ اڑہائی سو روپیہ فی تولہ پر فروخت کرتے ہین - قسم دوم سے - اگر اصلی ممیرا نہ ہو تو واپس کر کے قیمت لے لو۔

علاوہ ازین میرے پاس ہر قسم کی لنگی - زری - ریشمی پشاوری سوتی - زرد - سیاہ بادامی - مشہدی - افسری و سفید پٹکہ ٹسری (جس کو لوگ ریشمی کہتے ہین) وغیرہ دو روپے سے لیکر عسہ روپے تک موجود ہین اور نیز کلاہ ہر قسم زری و سادہ اور ٹوپی رومی موجود ہے جو چیز پسند نہ ہو - معقول وجہ بیان کرنے خریدار کو واپس کرنیکا اختیار ہے خرچ آمد و رفت بذمہ خریدار -

المشتہر

## احمد نور - کابلی مہاجر از قادیان

(ضلع گورداسپور پنجاب)

# حضرت مولانا مولوی نورالدین صاحب کے فرمائے ہوئے روزانہ درس قرآن شریف سے نوٹ

## سورۃ النساء

## (پارہ چہارم)

### ۱۸- مئی سنہ ۱۹۰۹ء رکوع ۱۲

اس سورہ شریف میں یہ ذکر ہے- کہ اللہ تعالیٰ جب آرام کی زندگی عطا کرے- تو کس طرح بسر کرنی چاہیئے تو مَیں لڑائیوں میں انتظامات نہیں کر سکتا- امن کی حالت میں کرتا ہوں اس لیئے امن کی زندگی بسر کرنے کے قاعدے و طریقے سکھاتا ہے-

بڑا امن تکبر کے چھوڑنے سے پیدا ہوتا ہے- کبرائیوں کے تمام شعبے چھوڑ دینے چاہیئے-

شیطان کا پہلا گناہ جو قرآن کریم میں بیان ہؤا ہے وہ بھی یہی ہے- کہ ابیٰ و استکبر- قومیت کے خیال کو تقوے کی حد کے اندر لانا چاہیئے- یہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے-

اتقوا ربکم الذی خلقکم من نفس واحدۃ

جب تم ایک شخص کی اولاد ہو- تو پھر کبریائی کس لئے تقوے سے امن .... پیدا ہوتا ہے- اور کبریائی سے فساد- ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم میں بتایا ہے- کہ اللہ کے نزدیک معزز و مکرم صاحب تقوے ہے- نہ کہ اعلےٰ ذات والا-

واتقوا اللہ الذی تساءلون بہٖ

دوبارہ حکم تقوے کا دیتا ہے کہ اس اللہ کے متقی بنو- جس کے حضور تم دعا کیا کرتے ہو- جس کے در پر جا کر مانگنا- اس کے حکم کی خلاف ورزی ٹھیک نہیں-

والارحام- انبیاء نے عورتوں کے رشتہ کی یہاں تک قدر کی- کہ آنحضرت (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے صحابہ کو نصیحت کی- کہ مصر کے قبطیوں کا خیال رکھنا وہ تمہارے رشتہ دار ہیں- کیونکہ حضرت اسماعیل کی ماںؑ مصر کی تھی- پھر حضرت نبی کریم جب قربانی کرتے- تو خدیجہ کی سہیلیوں کے ہاں بھی گوشت بھجواتے رحموں کا بہت لحاظ رکھو-

واٰتوا الیتمیٰ اموالھم- مظلوموں میں یتیم بڑا مظلوم ہے ایک جگہ فرمایا ہے- لا تقربوا مال الیتیم-

ولا تتبدلوا الخبیث بالطیب

ان کی عمدہ چیز اپنی کسی ردی سے مت بدلاؤ

حوباً کبیراً- بھاری گناہ-

حرامخوری کی بہت قسمیں ہیں- جو نوکر اپنی نوکری نہیں کرتا وہ حرامخور ہے- جو طبیب راکھ کی پڑیہ بنا کر سونے کے نام سے دے وہ بھی حرام خوار- جو حرفے والے اپنے حرفے میں فریب کرے وہ بھی حرام خور-

وان خفتم الا تقسطوا فی الیتمیٰ- بعض وقت یتیم لڑکیوں پر یا ان لڑکیوں پر جو بیوی کے ساتھ آتی ہیں ظلم ہو جاتا ہے- اس سے بچنے کا طریق بتایا تا امن ہو-

واٰتوا النساء صدقٰتھن نحلۃ

مسلمان جب پہلے پہلے یہاں آئے تو ان کے پاس روپیہ بہت تہا- وہ لاکھوں کا مہر باندھ دیتے تھے- مگر اب یہ حالت نہیں پس قدر کے مطابق مہر باندھو- اور دل سے ادا کرو-

ولا تؤتوا السفھاء اموالکم- مال کمانا سہل ہے پر خرچ کرنا بہت اہم ذمہ واری کا کام ہے

عورتوں کی قوم بڑی کمزور ہوتی ہے پس اموال ان کو نہ دیدو ایسا ہی لڑکوں کے حوالہ مال نہ کیا کرو- کئی لڑکے فضول خرچ ہوتے ہیں- صرف اس لیئے کہ انہیں پیسے دیدئے جاتے ہیں- ہمیشہ چیز منگوا کر دینی چاہیئے اس لئے محکمہ کورٹ آف وارڈز کا اصول اسلام ہی نے رکہا ہے-

### مورخہ ۱۹- مئی سنہ ۱۹۰۹ء

### (رکوع نمبر ۱۳)

یہ وہ رکوع ہے- جس پر عمل مسلمانوں سے بہت کچھ اٹھ گیا ہے- لڑکیوں کو حصہ نہیں دیا جاتا-

افتومنون ببعض الکتاب وتکفرون ببعض- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے- کہ جو وراثت نہیں دیتے- ان کے لئے خزی فی الحیٰوۃ الدنیا ہے-

واللہ علیم حلیم- تم حکیموں فلاسفروں عقلمندوں کی باتیں مانتے ہو پس علیم

خدا کی باتین بھی مان لو۔

مورخہ ۲۰ - مئی سنہ ۱۹۰۹ء

(رکوع نمبر ۱۴)

او یجعل اللہ لھن سبیلا - اس سے شائد یہ مدعا ہے۔ کہ نیک ہو جائے۔

یعملون السوء بجہالۃ - بدی کا ارتکاب جہل ہی سے ہوتا ہے ایک مولوی صاحب عورت کے معاملہ مین قید ہوئے تو ایک بزرگ نے انہین گدھا گدہی کی شکل مین دیکھا۔ مین نے کہا خواب سچا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ کمثل الحمار یحمل اسفاراً

یاد رکھو اللہ تعالیٰ بڑا رحیم کریم ہے لاکھون بار بھی خطا ہو جائے پھر بھی توبہ کرے۔ جب انسان کو اللہ پر ایمان ہو تو وہ ارتکاب معاصی سے بچتا ہے۔ جس قدر لوگ ارتکاب معاصی مین گرفتار ہین وہ کسی نہ کسی رنگ مین خدا پر یقین نہین رکھتے ورنہ ایک بچے کے سامنے گناہ سے جھجک ہو اور خدا کے سامنے نہ ہو۔ خود یہ انسان کی فطرت مین داخل ہے کہ وہ ہلاکت سے بچتا ہے۔ انسان تو کجا ایک اونٹ کو مہار کے ذریعے کوسون لے جا سکتے ہین۔ مگر ایک گڑھے مین ڈالو تو نہین گرے گا۔ کیونکہ اسے ہلاکت کا یقین ہوتا ہے۔

لا یحل لکم ان ترثوا النساء کرھاً

ایک عورت کا خاوند آیا۔ کہ میری بیوی کو آتشک ہو گیا ہے وہ بی بی بہت نیک تھی۔ مجھے یقین نہ آیا۔ آخر اس نے اقرار کیا کہ مجھے یہ خاوند پسند نہین اس لئے بہانہ بنایا ہے۔

کرھتموھن۔ عورت سے کوئی مکروہ امر دیکھو۔ تو نیک برتاؤ کرے۔ اس مین تمہارے لئے خیر کثیر ہے۔

مورخہ ۲۲ - مئی سنہ ۱۹۰۹ء

(رکوع نمبر ۱۵)

محی الدین عربی نے اپنی فتوحات مین لکھا ہے کہ ان کے استاد جو بڑے حافظ تھے۔ قرآن مجید کی روزانہ منزل قرآن شریف کو دیکھ کر پڑھتے اور ساتھ ساتھ حروف پر انگلی بھی رکھتے جاتے۔ مین نے پوچھا حضور آپ تو حافظ ہین۔ فرمایا۔ اونچی آواز سے پڑھتا ہون۔ تو کان - زبان - اور انگلیان اس نیکی کے کام مین شامل ہوتی ہین۔

ہمارے نبی کریم (صلے اللہ علیہ وسلم) کے احسانون سے ایک یہ ہے۔ کہ بچہ پیدا ہوتے ہی اذان کا دستور ڈالا۔ گویا اسلام کے اصول اس کے کان مین پہونچا دئے جاتے ہین۔ یہ لغو فعل نہین۔ آجکل کی تحقیقات سے ثابت ہو گیا ہے۔ کہ جو آواز کان مین پہونچ جاوے۔ اس کا اثر باقی رہتا ہے۔ ایک عورت یقظ نومی مین جرمن زبان مین لکچر دیا۔ ڈاکٹر نے تحقیقات کی۔ معلوم ہوا۔ اس کی ماں جرمن سے آئی تہی۔ وہ ایک پادری کی نوکر تھی۔ اس کے یہان یہ لڑکی پیدا ہوئی۔ تو اس پادری سے ایک سرمن سُنی۔ جسکی آوازین اب تک محفوظ چلی آتی ہین۔

تم بھی اپنے کان - زبان اور دل کو قرآن کریم مین لگاؤ



ربائبکم

تمہاری بیوی کی لڑکیان جو پہلے خاوند سے ہون۔

مقت - ناخوشی۔

خاندانون مین بعض موروثی بیماریان ہوتی ہین۔ قریب کے رشتے اسی لئے منع ہین۔ مگر ان کی کوئی حد بھی چاہئیے جو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے قرآن کریم کے ذریعے بتادی۔

ان تجمعوا بین الاختین۔

نبی کریم (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا ہے۔ کہ خالہ و بھانجی - پھوپھی اور بھتیجی کو بھی جمع نہ کرو۔

---

## یہان پارہ چہارم کے نوٹ ختم ہوئے

## (الحمد للہ)

# حضرت مولانا مولوی نورالدین صاحب کے فرمائے ہوئے روزانہ درس قرآن شریف سے نوٹ



## سورۃ النساء

### (پارہ پنجم)

(مورخہ ۲۲ - مئی ۱۹۰۹ء رکوع ۱)

المحصنات - وہ بی بی جو کسی دوسرے کی بیوی ہو گو یا وہ ایسی (بیبیان) جیسے کوئی قلعہ مین ہوتا ہے۔

ما ملکت ایمانکم - جنگی قیدیون کا تعلق اپنے ملک سے قطع ہو جاتا ہے وہ جنگ ایسا ہی قطع تعلق کرتی ہے جیسے کہ طلاق - پس اس لئے یہ جائز ہین غیر مسافحین - صرف مستی اتارنے کے لئے نہ ہون -

فآتوھن اجورھن - ہندوستان مین لاکھون کے مہر باندھے جاتے ہین میرا بھی ایک نکاح ہوا جب مہر حد سے زیادہ بڑھنے لگا - مین بول پڑا - عورتون مین شور مچ گیا استاد بھی ناراض ہو گئے مگر ہم نے ... (کہ دولہ بولتا ہے) ... سے زیادہ منظور نہ کیا -

جناح - کے لغوی معنے ہین جھکنا - اسی لفظ سے گناہ نکلا ہے - ج مبدل بہ گ اور ح - ہ کا ہمارے ملک مین فرق نہین - مین نے اکثر پادریون سے کہا کسی نبی کے لئے جناح کا لفظ نکال دو - وہ نہین نکال سکے - عربی مین خطا - ذنب - عصیان ایسے اکیس لفظ ہین - جن کے معنے بالکل الگ الگ ہین -

ان ینکح المحصنت - یعنی حُرّہ

مورخہ ۲۳ - مئی ۱۹۰۹ء

(رکوع نمبر ۲)

سنن الذین من قبلکم - وہ راہین سکھائین جن کے ذریعے وہ مقرب بارگاہ صمدی ہوئے ہین -

یتوب علیکم - اللہ تم پر متوجہ ہے -

واللہ علیم حکیم - انبیاء - اولیاء - علماء اور حکماء کی باتین بھی اسی لئے مانی جاتی ہین - کہ ان مین علم و حکمت ہے -

یرید ان یتوب علیکم اللہ کسی کو پکڑ پکڑ کر تو نہین بناتا - مگر انسان کو ایک طاقت و مقدرت عطا کر دی اگر تم کسی اور کی طرف جھکو گے - تو تمہاری جان و مال کو نقصان پہونچیگا -

یخفف عنکم - دیکھو مسجد مین نماز پڑھنے کے لئے معمولی لباس کافی ہے مگر دیکھو جب کسی برات مین جاتے ہین تو کیسا قیمتی لباس پہن کر جاتے ہین - ایک ہمارا دوست تہا اس نے میراثیون کو ۸ ہزار روپیہ دیدیا اسی طرح مرا بھی دیکھو معمولی کفن ہے - شادی مین بھی یہی حال ہے لوگ اپنی رسوم کی تحت خواہ مخواہ اپنے اوپر بوجھ ڈالے ہوئے ہین - اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ لوگون کی بتائی ہوئی راہ مین آرام و تخفیف نہین مگر ہماری بتائی ہوئی راہ مین یہ بات ہے کیونکہ لوگون کو فطرت کا علم نہین - عیسائیون نے اپنے خود ساختہ قواعد سے مجبور ہو کر کہدیا کہ شریعت صرف اس لئے آئی تا انسان کو مجبور ثابت کرے -

ہمارے زمانہ کے نوجوان سوسائیٹی سوسائیٹی پکارتے ہین ان کو معلوم نہین انگریز خود اپنی سوسائیٹی کی قیود سے کس قدر تنگ ہین - ایک مولوی نے مجھ سے ذکر کیا - مجھے ایک جنٹلمین نے انگریزی سوسائیٹی مین شامل ہونے کی ترغیب دی - ایک برات کے موقعہ پر میرے ستر روپے ایک سوٹ پر خرچ کرا کے مجھے ساتھ لے گیا وہان جا کر معلوم ہوا کہ کہانے کا سوٹ - سونے کا سوٹ - فٹ بال کا سوٹ - سیر کا سوٹ - ملاقات کا سوٹ - تین دن تک مولویصاحب بیمار بن کر پڑے رہے - آخر جب رخصت کا وقت آیا - تو پھر چند لمحہ کے لئے اس لباس نے کام دیا -

ان تجتنبوا کبائر ما تنہون عنہ - ایک غلطی سے دوسری - دوسری سے تیسری پیدا ہوتی ہے - اسی طرح پھر گناہ کی انتہاء ہو جاتی ہے اس انتہا کو گناہ کبیرہ کہتے ہین -

نکفر عنکم سیئاتکم - اگر کوئی درمیان مین اس بدی سے علیحدہ ہو جاوے تو ہم اسے عزت کے مقام پر پہنچائین گے -

ولا تتمنوا - اللہ تعالیٰ کچھ تو انسان کو بلا معاوضہ دیتا ہے - یہ صفت رحمانی سے ملتا ہے اور کچھ بدلہ مین جو صفت رحیمی کا عطیہ ہے -

حسن و جمال - رنگت جسم - طاقت وغیرہ مین تفاضل مین - تفاضل انسان کی طاقت سے باہر ہے پس اس مین دخل نہ دو - یہ دخل دینا تمنی کہلاتا ہے

للرجال نصیب - انسان کے لئے کچھ کرنے کے کام ہین ان کامون مین اللہ کا فضل مانگو -

والذین عقدت ایمانکم - انسان کے کچھ دوست ہوتے ہین کچھ وارث ہر ایک کے ساتھ ان کی حیثیت و قربت کے مطابق عمل کرو -

مورخہ ۲۴ - مئی ۱۹۰۹ء

(رکوع نمبر ۳)

الرجال قوامون علی النساء - یہ آیت بیاہے ہوئے مردون کو بہت

اچھی لگتی ہے۔ اس کا معنی یہ ہے کہ مردون کو چاہیئے اپنی بیویون کے محافظ اور ان کی درستی اور ٹھیک رکھنے کا موجب بنین۔

بما فضل اللہ۔ کیونکہ مردون کو خدا نے اس قسم کی لیاقتین اور موقعے بخشے ہین۔ عورتین بھی مردون کے ناموس کی محافظ ہین۔

نشوزھن۔ ان کی بدخوئی کا ڈر ہے تو ان کو نصیحت کرو۔ پھر بستر سے الگ کرو (فی المضاجع مین جو اشارہ ہے اور آجکل کے رسمی مسلمانون مین جو بود و باش کا طرز ہے قابل غور ہے)

اللہ تعالیٰ نے مرد و عورت کے تعلقات کو واضح کیا مردون کو فرض ہے کہ ان کی اصلاحین سمجھائین تاکہ وہ نیک اور فرمانبردار بنین۔

صوفیون نے کہا انسان تو رجل ہے اور نفس مؤنث ہے۔ مومن انسان وہ ہوتا ہے جو اس عورت کو وعظ کرے یعنے اپنے نفس کی اصلاح کرے۔ ایک مرتبہ میرے دل مین ایک گناہ کی خواہش پیدا ہوئی۔ مین بہت سی حمائلین خرید لین۔ ایک جیب مین ایک صدری مین اور ایک ہاتھ مین ایک بستر مین ایک الماری مین۔ غرض کوئی جگہ خالی نہ رہی۔ جب خیال آتا۔ فوراً قرآن نظر پڑتا۔ یہان تک کہ نفس کی وہ خواہش جاتی رہی۔

مولوی محمد اسمٰعیل صاحب نے اپنی کتاب مین بخل کا علاج لکھا ہے کہ جب ایک پیسہ کا بخل ہو تو اسے دگنا چوگنا بلکہ سینکڑون روپے خرچ کرے تا عادت ہو جائے

وبالوالدین احساناً۔ لوگ غیرون سے احسان کرتے ہین پر اپنون سے نہین۔ نبی کریم (صلے اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا۔ رحم نے جناب آلہی مین عرض کیا تیرے نام رحمٰن۔ رحیم مین بھی یہی مادہ موجود ہے۔ میرا لحاظ رکھو۔ اللہ نے فرمایا مین تیرا ایسا خیال رکھونگا۔ جو تجھے قطع کریگا۔ مین اس سے قطع کر دونگا۔

صاحب بالجنب۔ ایک سیٹ پر بیٹھنے والے۔ ساتھ کے دوکاندار ہمنشین۔ ہم عہدہ۔ ہم محکمہ۔ ہم دفتر۔ ایک آقا کے دو ملازم ایک جہاز یا ریل کے سوار۔

**مورخہ ۲۵۔ مئی ۱۹۰۹ء**

(بقیہ رکوع نمبر ۳)

یبخلون۔ کسی کے پاس کوئی چیز ہو اور وہ اس کے دینے سے مضائقہ کرے یہ تو عام لوگون کے نزدیک بخل ہے۔ قرآن کریم کی اصطلاح مین سچی بات اور مفید مشورون کے دینے سے جو لوگ اپنے آپ کو روکین وہ بھی بخیل ہین۔ لوگ اپنی اولاد کو الگ قرآن مجید پڑھاتے ہین یہ بھی بخل ہے۔ اپنا ایک دوست سے مین نے کتاب مانگی۔ اس نے مکرر سہ کرر مانگنے پر انکار کیا۔ مین نے باواز بلند انا للہ پڑھا۔ چند روز گزرے ایک بڑا پلندہ پشاور سے آیا اس مین وہ کتاب بھی تھی۔ بلکہ اس کی شرح۔ پھر اس شرح کی شرح۔

شیح۔ آپ دینا تو درکنار۔ کوئی دوسرا دے تو بھی اس کو ناگوار ہو۔ یہ سچ ہے اس قسم کے لوگ ذلت کے عذاب مین گرفتار ہوتے ہین ایسے علماء کی اولاد جاہل رہتی ہے۔

رئاء الناس۔ لوگون کے دکھاوے کے لئے تو خرچ کرتے ہین پر خدا کی راہ مین ایک کوڑی دینا بھی دو بھر ہو۔

عرب مین ایک حکیم گذرے ہین ان کا مقولہ ہے کہ کسی شخص کا حال معلوم کرنے کے لئے اس شخص کو ڈھونڈنے کی ضرورت نہین اس کے دوستون سے اس کے اخلاق کا پتہ لگتا ہے کہ وہ کیسے ہین۔

مثقال ذرۃ۔ ذرہ عربی زبان مین لال چیونٹی کو کہتے ہین اور مثقال اُس کے سر کو۔



فکیف۔ تعجب کے رنگ مین یہ لفظ آتا ہے یعنے کیا حال ہوگا۔

**مورخہ ۲۶۔ مئی ۱۹۰۹ء**

(رکوع نمبر ۴)

سکاریٰ۔ سکر نیند کا غلبہ۔ شراب سے بدمست ہونا۔

حتی تعلموا ما تقولون۔ اس آیتہ سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ انسان نماز سمجھ کر پڑھے۔

عابری سبیلٍ۔ جو لوگ انگریزی پڑھے ہوئے نہین اور ان کو ریل وغیرہ کی سفر مین نہانے کا موقعہ نہ ملے یا آسانی سے نہ ملے تو ایسے مسافر کو تیمم کرکے نماز پڑھ لینی چاہیئے۔ اور اسی قسم کی مجبوریون مین انسان تیمم کرلے ورنہ بلا غسل نماز نہ پڑھے۔ عام کو بیماری کی حالت مین خواہ وہ بیماری کیسی ہو۔

ان کنتم مرضیٰ۔ تیمم کے ساتھ نماز پڑھنی چاہیئے کیونکہ بیماریون کے حقائق تو اطباء سے بھی بعض اوقات مخفی رہتے ہین کہ تیمم مضر ہے یا مفید۔ ایک مرتبہ مین نے رمضان کے مہینے مین روزے رکھنے شروع کئے تو میری بیماری دستون کی شروع ہوگئی۔ مین سمجھا یہ روزے تو اکسیر ہین لیکن بعد مین مجھے معلوم ہوا کہ میری قوت رجولیت قطعی مفقود ہوگئی۔ پھر مین نے اٹھارہ بیس روز خوب توبہ کی تب کہین جاکر وہ کیفیت دور ہوئی۔

غائط۔ علیحدہ مکان۔ اونچی جگہ جہان سے چھینٹین اُڑ کر نہ پڑین

لمس۔ ہتھیلی کیطرف سے انگلیون سے چھونا۔ اُلٹے ہاتھ سے چھونا لمس نہین۔ دوسرے معنے جماع۔

تیمم کا طریق یہ ہے کہ زمین پر دونو ہاتھ مارے پھر پھونکدے تا کوئی کنکر وغیرہ ہاتھ کو لگ گیا ہو تو چھوٹ جائے پھر موہنہ پر پھیر کر ہاتھ پہنچون تک ایک دوسرے سے ملے یہ وہ طریق ہے جس مین کوئی اختلاف نہین۔

واللہ اعلم باعدائکم۔ عجیب عجیب قسم کے لوگ ہین کئی لوگ ہم سے ملتے ہین بڑی خوشامد سے مزاج پرسی کرتے ہین حضور کا مزاج کیسا اور السلام علیکم نہین کہتے۔

وکفی باللہ ولیاً۔ جس شخص کی روزانہ غلطیان کم نہین ہوتی جاتین اور برائی وغیرہ مین بڑھتا جاتا ہے۔ خدا اس کا ولی نہین۔

واسمع غیر مسمع۔ بیچار لفظ شریر لوگون کا قاعدہ ہے اُن سے بچو

(باقی آئندہ۔ انشاء اللہ تعالیٰ)